سوال

میں تقریبا پچیس برس سے شادی شدہ ہوں اور میرے کئی بیٹے بیٹیاں بھی ہیں ،مجھے اپنے خاوند کی طرف سے کئی ایک مشکلات کا سامنا رہتا ہے ، وہ میری اولاد، ہر قریب اوردور کے رشتہ دار کے سامنے میری ہمیشہ اوربغیر کسی سبب کے بہت ہی زیادہ توہین کرتا ہے اور بالکل میری قدر نہیں کرتا مجھے صرف اس وقت سکون ملتا ہے جب وہ گھر سے باہر جاتا ہے ۔ آپ کو علم ہونا چاہے کہ میرا خاوند نمازی ہے اوراللہ تعالی کا خوف بھی اس کے دل میں ہے ، میری گزارش ہے کہ کوئی اچھا سا طریقہ بتائیں اللہ تعالی آپ کو جزائے خیر عطا فرمائے ۔

جواب

ہمہ قسم کی حمد اللہ تعالی کے لیے، اور درود و سلام ہوں اللہ کے رسول پر، بعد ازاں :

الحمد للہ

آپ پر ضروری ہے کہ صبر و تحمل سے کام لیتے ہوئے اپنے خاوند کو احسن اور بہتر انداز سے نصیحت کرتی رہیں ، اوراسے اللہ تعالی اورآخرت کی یاد دلاتی رہیں ہوسکتا ہے وہ اسے قبول کرے اورحق کی طرف رجوع کرتا ہوا برے اخلاق کو ترک کردے ۔

اگراس کے باوجود بھی اپنے فعل پر قائم رہتا ہے توپھر اس کا وبال بھی اسی پر ہے ، اورآپ کو اس کی اذیت پر صبر و تحمل کرنے کا اجرو ثواب ملے گا ، نیز آپ کے لیے یہ بھی مشروع ہے کہ نماز اوردوسرے اوقات میں اس کی ھدایت کے لیے دعا کریں کہ اللہ تعالی اسے سیدھے راہ پر لے آئے اوراسے اخلاق حسنہ وفاضلہ اپنانے کی توفیق عطا فرمائے ، اورآپ کو اس اوردوسروں کے شر سے محفوظ رکھے ۔

آپ پر یہ بھی ضروری ہے کہ آپ اپنا محاسبہ کریں اوراپنے دین میں استقامت اختیار کرتے ہوئے اللہ تعالی اورخاوند یا کسی اور کے حق میں جوکچھ غلطیاں اورکوتاہیاں سرزد ہوئی ہیں ان سے توبہ کریں ، ہوسکتا ہے آپ پر یہ سب کچھ اس معصیت وگناہ کی وجہ سے مسلط کردیا گیا ہو جو آپ سے سرزد ہوئی ہیں ، اس لیے کہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

تمہیں جو کچھ مصیبت پہنچتی ہیں وہ تمہارے اپنے ہاتھوں کے کرتوت کا بدلہ ہے ، اور وہ توبہت سی باتوں سے درگزر فرما دیتا ہے الشوری (30) ۔

اس میں بھی کوئی مانع نہیں کہ آپ اپنے سسر اورساس یا پھر خاوند کے بڑے بھائیوں اورجنہیں وہ قدر کی نظر سے دیکھتا ہے سے یہ مطالبہ کریں کہ وہ آپ کے خاوند کو نصیحت کریں اوراسے سمجھائیں کہ وہ اپنی بیوی کے ساتھ حسن معاشرت سے پیش آئے تا کہ وہ اللہ تعالی کے مندرجہ ذیل فرمان پر عمل کرسکے :

فرمان باری تعالی ہے :

اوران عورتوں سے اچھے اوراحسن انداز سے بودوباش اختیار کرو النساء (19) ۔

اورایک دوسرے مقام پر اللہ تعالی نے کچھ اس طرح فرمایا ہے :

اوران عورتوں کے بھی ویسے ہی حق ہیں جیسے ان مردوں کے ہیں اچھائی کے ساتھ ، ہاں مردوں کو عورتوں پر فضیلت ہے البقرۃ (228) ۔

اللہ تعالی آپ دونوں کے حالات کی اصلاح فرمائے ، اور آپ کے خاوند کو ھدایت نصیب فرما کر صحیح راستے اور خیر و بھلائی کی طرف لائے ، یقینا اللہ تعالی بڑی سخاوت و کرم والا ہے ۔ .

دیکھیں کتاب : مجموع فتاوی و مقالات متنوعۃ لفضیلۃ الشیخ علامہ عبدالعزیز بن عبداللہ بن باز رحمہ اللہ تعالی (395/8) ۔

8037